© rasailojaraid.com

پاکستانی شہروں اور قبائلی علاقوں میں امریکی افواج کی دخل اندازی اور حکومت پاکستان کی بے غیرتی

11 ستمبر کے بعد حکومت پاکستان نے جس غلامی اور بے غیرتی کا اب تک ثبوت دیا ہے اس کی نظیر ماضی میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے ساتھ اس نے جو غداری کی وہ تو ہمیشہ کے لئے ملک و ملت کے ماتھے پر ایک سیاہ دھبہ رہے گا۔ لیکن اب تو ہم نے اپنے ملک و وطن کا چپہ چپہ اور گوشہ گوشہ بھی امریکی افواج کی بربریت اور دست درازی کے لئے پیش کر دیا ہے۔ اطاعت اور غلامی میں اس قدر ہم اندھے ہو چکے ہیں کہ اپنے مذہبی اداروں، اسلامی مدارس اور عوام کو بھی ان کا نشانہ ستم بنانے کے لئے کھلا چھوڑ دیا ہے۔ پہلے فیصل آباد، لاہور، پشاور اور کئی دیگر شہروں سے امریکی آپریشن کی خبریں آ رہی تھیں کہ جگہ جگہ سے عرب مجاہدین کو چن چن کر گرفتار کیا جا رہا ہے تو اب قبائلی علاقہ جات جن کی حیثیت ہمیشہ سے آزاد رہی ان کو بھی پامال کر دیا گیا اور گھر گھر طالبان اور عرب مجاہدین کی تلاش کے نام پر قبائل کی عزت و ناموس اور غیرت و حمیت کو للکارا جا رہا ہے۔ درجنوں مدارس کی بے حرمتی کی گئی، طلباء اور علماء کو زدوکوب کیا گیا، داڑھیوں اور اسلامی شعائر کی کھلم کھلا بے عزتی کی گئی، ڈوب مرنے کا مقام یہ ہے کہ یہ سب یہود و نصاریٰ کی افواج نے پاکستانی اعلیٰ انتظامیہ اور افواج اور پولیس کی نگرانی میں کیا۔ اس کے بعد بھی امریکی افواج کے سربراہ نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ ہم مستقبل قریب میں پاکستانی قبائلی علاقہ جات میں بہت بڑا فوجی آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور پھر قبائلی علاقے کے ساتھ تورابورا کے علاقے میں عارضی ائیرپورٹ کے قیام کا مرحلہ بھی شروع ہو چکا ہے کہ وہاں سے اس کی فضائی نگرانی بھی ہر وقت کی جائے گی۔ یہ دراصل طالبان یا عرب مجاہدین کی گرفتاری کے لئے نہیں کیا جا رہا بلکہ یہ ایک منظم اور طے شدہ منصوبے کا حصہ ہے۔ قبائلی علاقہ جات پاکستان کی سالمیت اور حفاظت کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہمیشہ آڑے وقتوں میں ان بہادر اور غیور لوگوں نے حکومت پاکستان کو بھرپور عسکری اور افرادی سپورٹ دی ہے اور پھر یہاں پر دینی غیرت و حمیت اور مذہب سے وابستگی بھی بہت گہری ہے۔ یہاں سے مستقبل قریب میں کئی اسلامی تحریکوں کی لہریں بھی اٹھ سکتی ہیں جیسے ملاکنڈ ایجنسی سے تحریک نفاذ شریعت کی جدوجہد ہمارے سامنے ہے۔ اسی طرح خیبر ایجنسی سے تحریک اتحاد علماء کی تحریک بھی چل رہی ہے۔ پھر قبائل نے متفق ہو کر جس طرح تحریک طالبان کا ساتھ دیا اور اب تک دے رہے ہیں وہ بھی ایک تاریخی بات ہے۔ اسی لئے امریکہ یہاں کی آزاد حیثیت اور دینی فضاء کو برباد کرنا چاہتا ہے۔ حکومتِ وقت نے جس عفریت کو دعوت دی تھی اور جس نے افغانستان کو اپنے پنجہ استبداد میں جکڑ لیا اب وہ ہمارے ملک پر عملاً مکمل طور پر قابض ہو چکا ہے۔ اور امریکہ کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے جہاں اور جس ملک میں اپنے پنجے گاڑ دیئے وہ پھر وہاں سے نہیں نکلتا۔ سرزمین عرب کی

© rasailojaraid.com